



سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1993

سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993

THE SINDH COAL AUTHORITY ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. اتھارٹی اور اس کے افسرز کا قیام

Establishment of the Authority and its offices

4. اتھارٹی کا قیام

Functions of the Authority

5. اتھارٹی کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of the Authority

6. اتھارٹی کے معاملات کے انتظامات

Administration of the affairs of Authority

7. بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

8. میمبر کی نااہلی

Disqualifications of members

9. نان آفیشل میمبرز کے معاوضے اور الاؤنسز

Remuneration and allowances to the non official members

10. ڈائریکٹر جنرل

Director General

11. آفیسرز اور عملے کی مقررگی

Appointment of Officers and staff

12. مالیاتی اور فنی کمیٹیوں کی تقرری

Appointment of financial and technical committees

13. چیئرمین کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Chairman

14. ڈائریکٹر جنرل کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Director General

15. بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the Board

16. فنڈ

Fund

17. اکائونٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

18. بقایا جات کی وصولی

Recovery of dues

19. ہدایات دینے کے لیے حکومت کے اختیار

Powers of Government to give direction

20. اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

21. سرکاری ملازم

Public Servant

22. اقدام اور کاروائیوں کا موثر ہونا

Validation of acts and proceedings

23. ضمانت

Indemnity

24. قواعد

Rules

25. ضوابط

Regulations

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ 1993

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1993

سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993

THE SINDH COAL AUTHORITY
ORDINANCE, 1993

[31 مارچ، 1993]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ کول اتھارٹی قائم کی جائیگی۔

جیسا کہ سندھ صوبے میں کونلے کی تلاش، ترقی، پروسیسنگ استحصال، مائننگ اور استعمال کے لیے اتھارٹی کا قیام ضروری ہو گیا ہے اور اس سے منسلک اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛
اب، اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and
commencement

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو،
تب تک:

(a) ”اتھارٹی“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے سندھ کول
اتھارٹی؛

Definitions

(b) ”بورڈ“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے بورڈ؛

(c) ”چیئرمین“ سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(d) ”کول“ سے مراد زمین کی زیر سطح اور بشمول کوئلے کی کھان سے
برآمد معدنیات؛

(e) ”ڈائریکٹر جنرل“ سے مراد اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل؛

(f) ”فنڈ“ سے مراد اتھارٹی کا فنڈ؛

(g) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(h) ”ممبر“ سے مراد بورڈ کا ممبر؛

(i) ”بیان کردہ“ سے مراد قواعد اور ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛

(j) ”ضوابط“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(k) ”قواعد“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

باب-II

اتھارٹی کا قیام، اختیار اور کام

Chapter-II

Establishment, Powers and Functions of the Authority

3. (1) اس آرڈیننس کے شروعات کے بعد جتنا جلد ہو سکے، حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اتھارٹی قائم کریگی، جس کو سندھ کول اتھارٹی کہا جائیگا۔

اتھارٹی اور اس کے افسرز کا

قیام

Establishment of the
Authority and its
offices

(2) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مھر کے ساتھ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق دونوں اقسام کے متحرک اور غیر متحرک جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کا حق حاصل ہوگا اور اور مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتا ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(3) اتھارٹی کی ہیڈ آفیس کراچی میں ہوگی یا ایسی دوسری جگہ پر جیسا حکومت طے کریں۔

(4) اتھارٹی کو اختیار حاصل ہوگا کہ ایسی جگہوں پر ریجنل آفیسز قائم کریں، جہاں وہ ضروری سمجھے۔

4. اتھارٹی:

(a) کول اتھارٹی سے منسلک سرگرمیوں کی رفتار بڑھائیگی اور خاص طور پر منصوبہ بندی، تشہیر کرنا، انتظام کرنا اور اس سلسلے میں، قابل پروجیکٹس شروع کرنا اور کونسل کی تلاش، ترقی، استحصال، مانیٹنگ، پروسیسنگ اور استعمال کے لیے پروگرام پر عملدرآمد کے لیے ذمہ دار ہوگی؛

(b) اس آرڈیننس کے تحت اسکیمیں تیاری کریگی اور عمل کریگی اور ایسے اقدام اٹھائیگی جو ایسی اسکیموں پر عمل کرنے کے سلسلے میں ضروری ہو؛

(c) کونسل کے ذخائر کا جائزہ لینے کے لیے ارضیات کے تحفظ، ترقی، کام اور استعمال سے منسلک تمام معاملات میں حکومت کو مشورہ دینا؛

(d) عام معلومات کے لیے وقتاً فوقتاً صوبے کے کونسل کے وسائل کی تحقیق اور ترقی کی سرگرمیوں کے نتائج شائع کرنا؛

(e) صوبے کے کونسل کے وسائل کی ترقی کے لیے خاص طور پر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ مشترکہ منصوبوں کو فروغ دینا؛

(f) اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ایسے اقدامات کریں جو ضروری ہوں یا سازگار ہوں؛

وضاحت: منصوبہ بندی میں مطالعہ، سروے، تجربات اور سائنسی اور تکنیکی تشخیص شامل ہیں، جب کہ پروگراموں کو فروغ دینے، ترتیب دینے اور نافذ کرنے میں بنیادی ڈھانچے کا قیام، مجموعی ماحول بشمول سڑکیں، پانی، بجلی، گیس، ہنر مند اور غیر ہنر مند مزدور، پیشہ ور افراد، کونسل کی اسکیموں اور منصوبوں کو لاگو کرنے کے لیے زمین کی ترقی اور مالی سہولیات اور ذیلی سہولیات کی براہ راست ضرورت ہے۔

5. اتھارٹی کو اختیار حاصل ہونگے کہ:

اتھارٹی کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of the Authority

(a) منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنا، اس پر کنٹرول رکھنا اور ان کا انتظام کرنا؛

(b) کسی بھی جائیداد کا تصرف؛

(c) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے کوئی اسکیم تشکیل کرنا اور نافذ کرنا؛

(d) اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے؛

(e) اس طرح کے تمام معاہدوں میں داخل ہوں اور ان پر عملدرآمد کریں جیسا کہ ضروری سمجھے؛

(f) اس کے مناسب کام کے لیے ضروری ساز و سامان یا مواد کی خریداری؛

اتھارٹی کے معاملات کے انتظامات

Administration of the affairs of Authority

6. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد اور ضوابط کے تابع، اتھارٹی کی عموماً سمت اور انتظامیہ دفعہ 7 کے تحت تشکیل کردہ بورڈ کے پاس ہوگی جو تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور وہ تمام کام اور کام کر سکتا ہے، جس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(2) بورڈ اپنے کاموں کی انجام دہی میں تجارتی لحاظ سے کام کرے گا اور حکومت وقتاً فوقتاً دی جانے والی ہدایات سے رہنمائی حاصل کرے گا۔

(3) اگر کوئی سوال پیدا ہو کہ کوئی معاملہ پالیسی کا معاملہ ہے یا نہیں حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

7. بورڈ مشتمل ہوگا:

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

(i)	وزیر معدنی ترقی سندھ	چیئر مین
-----	----------------------	----------

(ii)	ایڈیشنل چیف سیکریٹری (ڈولپمنٹ) پلاننگ اور ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ	آفیشنل میمبر
(iii)	سیکریٹری انڈسٹریز اور منرل ڈولپمنٹ، حکومت سندھ	آفیشنل میمبر
(iv)	سیکریٹری فنانس ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ	آفیشنل میمبر
(v)	ڈائریکٹر جنرل سندھ، کول اتھارٹی	آفیشنل میمبر
(vi)	حکومت کی جانب سے مقرر کردہ دو نان آفیشنل میمبرز	نان آفیشنل میمبرز

(2) ڈائریکٹر جنرل بورڈ کا سیکریٹری بھی ہوگا۔

(3) بورڈ کسی خاص مقصد کے لیے کسی شخص کو میمبر مقرر کر سکتا ہے لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(4) اپنے کام کے مقصد کے لیے مقرر کردہ آفیشنل میمبر ایسا عہدہ چھوڑنے پر میمبر نہیں ہوگا۔

(5) ایک غیر سرکاری رکن اپنی تقرری کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا، اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ مدت کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہوگا۔

(6) ایک غیر سرکاری رکن کسی بھی وقت، اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے، اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے، یا حکومت کی طرف سے بغیر کوئی وجہ بتائے عہدے سے ہٹایا جاسکتا ہے۔

8. کوئی بھی شخص اس کارکن نہیں رہے گا اور نہ ہی رہے گا:

میسر کی نااہلی

Disqualifications of
members

(a) پاکستان کا شہری نہیں ہے؛

(b) پاگل پایا جاتا ہے یا غیر صحت مند دماغ بن جاتا ہے؛

(c) ہے یا کسی بھی وقت اخلاقی پستی میں شامل کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے؛

(d) کسی بھی وقت دیوالیہ ہونے کا فیصلہ کیا گیا ہے؛

(e) سرکاری ملازمت میں ملازمت کے لیے کسی بھی وقت نااہل قرار دیا

گیا ہے یا اسے برخاست کیا گیا ہے؛

(f) اس آرڈیننس کی دفعات کے منافی کام کر رہا ہے؛

(g) اتھارٹی کے کسی پروجیکٹ یا اسکیم یا جائیداد میں حکومت کی اجازت

کے بغیر بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی مالی مفاد ہے۔

9. اتھارٹی نان آفیشل میمبرز کو ایسی معاوضے کی اجازت دے سکتا ہے، جیسے وہ حکومت کی منظوری سے طے کریں۔

نان آفیشل میمبرز کے

معاوضے اور الاؤنسز

Remuneration and
allowances to the
non official membs

باب-IV

اتھارٹی کے عہدیداروں کی تقرری اور افعال

Chapter-IV

Appointment and functions of the functionaries of
the Authority

10. (1) حکومت ایسی قابلیت رکھنے والے اور ایسی شرائط اور ضوابط پر ڈائریکٹر جنرل مقرر کریگی، جیسے وہ طے کریں۔

ڈائریکٹر جنرل Director General	(2) ڈائریکٹر جنرل کا کل وقتی افسر اور چیف ایگزیکٹو ہو گا اور جب تک حکومت اس سے مستثنیٰ نہ ہو کسی دوسرے کارپوریشن یا کمپنی یا اتھارٹی کی رکنیت سے دستبردار نہ ہو جائے۔
	(3) حکومت ڈائریکٹر جنرل کو ہٹا سکتی ہے، اگر وہ: (a) اس آرڈیننس کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے سے انکار یا حکومت کی رائے میں ناکام ہو جاتا ہے؛ یا (b) ڈائریکٹر جنرل کے طور پر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہے؛ یا (c) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر کسی جائیداد، اسکیم، پروجیکٹ یا اتھارٹی کی دیگر تشویش میں کوئی حصہ یا دلچسپی براہ راست یا بالواسطہ حاصل کی ہے یا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔
آفیسر ز اور عملے کی مقرر Appointment of	11. (1) اتھارٹی اپنے کاموں کی موثر کارکردگی کے لیے ایسے افسروں، مشیروں، کنسلٹنٹس اور دیگر عملے کی تقرری کر سکتی ہے جو مطلوبہ پیشہ ورانہ، تکنیکی، وزارتی یا سیکریٹری قابلیت اور تجربہ رکھتے ہوں اور ایسی شرائط و ضوابط پر جو ضابطوں کے ذریعے تجویز کیے گئے ہوں۔
Officers and staff	(2) افسران، مشیر، کنسلٹنٹس اور دیگر عملہ اس طرح کی تادیبی کارروائی کے لیے ذمہ دار ہوں گے اور اس طریقے سے جو ضابطوں کے ذریعے تجویز کیا گیا ہو۔
مالیاتی اور فنی کمیٹیوں کی	12. (1) اتھارٹی، اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ایسی مالی، تکنیکی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جسے مناسب سمجھا جائے۔ (2) کمیٹیاں ایسے معاملات پر مشورے دیں گی اور ایسے کام انجام دیں گی

تقرری Appointment of financial and technical committees	جو بورڈ، چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے ان کو بھیجے جائیں یا تفویض کیے جائیں۔
چیئرمین کے اختیار اور کام Powers and Functions of the Chairman	13. (1) چیئرمین ایسے فرائض سرانجام دے گا اور ایسے کام انجام دے گا جو اسے اس آرڈیننس کے تحت تفویض کیے گئے ہیں۔ (2) جہاں بورڈ تشکیل نہیں دیا گیا ہے یا کوئی ہنگامی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو چیئرمین بورڈ کے ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو ضروری ہو لیکن اس طرح استعمال کیے گئے اختیارات اور اس کے تحت کی گئی کارروائی کی اطلاع بورڈ کو اس کے بعد اس کی پہلی میٹنگ میں توثیق کے لیے دی جائے گی۔
ڈائریکٹر جنرل کے اختیار اور کام Powers and Functions of the Director General	14. اس آرڈیننس اور قواعد کی دفعات اور چیئرمین کے عمومی کنٹرول کے تابع، ڈائریکٹر جنرل کرے گا۔ (a) اتھارٹی کے روزمرہ کے امور پر موثر کنٹرول اور ذمہ دار ہونا؛ (b) اتھارٹی کی طرف سے شروع کیے گئے احکامات، منصوبوں یا اسکیموں کی نگرانی، عمل درآمد اور تیز رفتار اور موثر انداز میں عمل کرنے کے لیے ذمہ دار ہوں اور اس کے لیے ضروری اتھارٹی ہو؛ (c) اتھارٹی کی مالی اور انتظامی انتظامیہ کی نگرانی کریں اور تفویض کردہ تمام فرائض کو انجام دیں اور اس آرڈیننس کے ذریعے یا اس کے تحت اسے عطا کردہ یا تفویض کردہ تمام اختیارات استعمال کریں؛ (d) اتھارٹی کے اہلکاروں پر انتظامی کنٹرول استعمال کرنے کا اختیار ہے۔

15. (1) تمام کاروبار، حد تک اور ضابطوں کے ذریعے طے شدہ طریقوں سے، بورڈ کے اجلاسوں میں نمٹائے جائیں گے۔

(2) بورڈ کی میٹنگیں اس طریقے سے اور ایسے وقت اور جگہ پر منعقد کی جائیں گی جو کہ ضابطوں کے ذریعہ تجویز کی گئی ہوں، بشرطیکہ جب تک قواعد و ضوابط وضع نہیں کیے جاتے، میٹنگیں اسی طرح اور جب بلائی جائیگی اور صدارت کی جائیگی اور اس طریقے سے جیسے چیئرمین کی جانب سے ہدایت کی جائے۔

باب-V

مالیات، آڈٹ اور اکاؤنٹس

Chapter-V

Finance, Audit and Accounts

16. (1) اتھارٹی کا الگ فنڈ ہوگا، جس کو سندھ کول اتھارٹی فنڈ کہا جائیگا۔

(2) فنڈ مشتمل ہونگے:

فنڈ

Fund

- (a) حکومت یا کسی لوکل باڈی کی جانب سے ملنے والی گرانٹس اور سبسڈی؛
- (b) قانون کے مطابق حکومت کی منظوری سے اتھارٹی کی طرف سے جمع کیے گئے یا حاصل کیے گئے قرضے؛
- (c) اس آرڈیننس کے تحت وصولی کے قابل فیس اور دیگر چارجز؛
- (d) اتھارٹی کی طرف سے قابل وصول دیگر تمام رقوم؛

(3) فنڈ میں جمع کی گئی رقم بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ کسی بھی شیڈول

بینک میں جمع کرائی جائے گی۔

(4) فنڈ کو اس آرڈیننس کے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جائے گا جس میں قرضوں اور اس میں سود کی ادائیگی، اور اس آرڈیننس کے تحت قابل ادائیگی تنخواہیں اور دیگر معاوضے شامل ہیں۔

(5) اتھارٹی اپنے اضافی فنڈز کو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی دوسری سیکورٹی یا اسکیم میں لگا سکتی ہے۔

17. (1) اتھارٹی اپنے فاضل فنڈز کو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی دوسری سیکورٹی یا اسکیم میں لگا سکتی ہے۔

اکائونٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

(2) اتھارٹی کے اکائونٹس کا ہر سال آڈیٹر جنرل آف پاکستان اس طریقے سے آڈٹ کرے گا جیسا کہ قواعد کے ذریعہ تجویز کیا گیا ہو۔

18. کسی بھی شخص، باڈی، یا تنظیم سے اتھارٹی کو واجب الادا تمام رقوم لینڈ ریونیو کے بقایا جات کے طور پر قابل وصول ہوں گی۔

بقایا جات کی وصولی

Recovery of dues

باب-VI

متفرقات

Chapter-VI

Miscellaneous

ہدایات دینے کے لیے حکومت کے اختیار Powers of Government to give direction	19. (1) حکومت اتھارٹی سے مطالبہ کر سکتی ہے کہ وہ اسے کوئی دستاویز، ریٹرن، اسٹیٹمنٹ، اعداد و شمار یا کسی بھی معاملے سے متعلق کوئی دوسری معلومات اتھارٹی کے کنٹرول میں دے اور اتھارٹی اس درخواست کی تعمیل کرے گی۔
اختیارات کی منتقلی Delegation of Powers	(2) اتھارٹی مالی سال کی میعاد ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر حکومت کو اس مالی سال کے لیے اپنے معاملات کی انجام دہی کی رپورٹ پیش کرے گی۔ 20. (1) اتھارٹی، عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت جو وہ عائد کرتی ہے، چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل، یا اس کے افسر یا ملازم کو اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کے تحت اپنے اختیارات، فرائض یا افعال میں سے کسی کو تفویض کر سکتی ہے۔
سرکاری ملازم Public Servant	(2) چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل، اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی افسر یا ملازم یا اتھارٹی کو اپنے اختیارات میں سے کسی کو تفویض کر سکتے ہیں نہ کہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسے تفویض کردہ اختیارات۔ 21. چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل، ممبران، افسران، مشیر، کنسلٹنٹس یا اتھارٹی کے ملازمین، اس آرڈیننس کے قواعد و ضوابط کے تحت کام کرتے ہوئے یا کام کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے یا کام کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے، وہ پاکستان پیپل کوڈ کی دفعہ 21 کی مفہوم کے تحت سرکاری ملازم تصور کیئے جائیں گے۔
اقدام اور کاروائیوں کا موثر ہونا	22. اتھارٹی کا کوئی بھی عمل یا کاروائی محض بورڈ یا اس کے آئین میں خالی جگہ کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگی۔

Validation of acts
and proceedings

ضمانت
Indemnity

23. اس آرڈیننس، قواعد و ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کی گئی یا نیک نیتی سے کی جانے والی کسی بھی چیز کے سلسلے میں اتھارٹی، چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل یا اتھارٹی کے کسی افسر کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

قواعد
Rules

24. حکومت اس آرڈیننس کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔

ضوابط
Regulations

25. اتھارٹی، ان تمام امور کے لیے ضابطے بنا سکتی ہے جن کے لیے قواعد میں فراہم نہیں کیا گیا ہے اور اس آرڈیننس اور قواعد کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے گنجائش ضروری ہو، ضوابط بنا سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔